SERVIZIO SANITARIO REGIONALE
EMILIA-ROMAGNA

RegioneEmilia-Romagna

حمل کی ڈائری

اپڈیٹ مارچ 2019

چیک اپ کی گائیڈ

عزیز محترمہ،

ایک بچے کی پیدائش، افراد کے لئے اور معاشرے کے لئے، ایک بڑی تبدیلی اور ترقی کا باعث ہوتی ہے۔

ہر عورت، ہر مرد، ہر جوڑے اور ہر بچے کی انفرادیت کی بدولت، حمل کے دورانیہ اور موقع پیدائش سے سامنا کرنے کے ان گنت طریقے ہوتے ہیں۔ اپنے درست فیصلوں سے اسی انفرادیت کا تحفظ کیا جاتا ہے؛ اس لئے امداد کے مختلف طریقوں کے بارے درست، مکمل اور غیر جانب دارانہ معلومات کا حصول بہت اہم ہوتا ہے۔

ایمیلیا رومانیہ میں امداد کے عمل پر معقول اور مستند معلومات فراہم کرنا مقصود ہے تا کہ آپ اور آپ سے واسطہ پڑنے والے متعلقہ محکمہ جات کے اہل کاروں کے مابین تعاون اور بات چیت کو آسان بنایا جا سکے، اس طرح آپ مناسب اور سکون کے ساتھ اپنے فیصلے کر سکیں گی۔

حمل کے فولڈر میں شامل ہیں:

- «**حمل کارڈ**» جس کو آپ کی ڈاکٹر یا دایہ حمل کے دورانیہ کی صورتحال لکھنے کے لئے استعمال کر سکیں گے؛
- «**حمل ڈائری**» ایک گائیڈ کی طرح تشکیل کی گئی ہے جو، ہر سہ ماہی کے بعد پیش کردہ مدد کی وضاحت کرتی ہے؛
- «**معلوماتی کتابچے**»، ہر کتابچہ ایک مخصوص موضوع (طرز زندگی، بچے کی پیدائش کے دوران مدد، چھاتی سے دودھ پلانا، وغیرہ ...) پر محیط ہے تاکہ دوران حمل اور بچے کی پیدائش کے ابتدائی ایام کے بارے عام شکوک و شبہات اور خدشات کے جوابات فراہم کیے جا سکیں۔ متعلقہ سروس یا ڈاکٹر آپ کی ضرورت کے مطابق اس میں اضافہ کریں گے، اگر آپ کو مزید رہنمائی کی ضرور ت ہو تو ممکنہ طور پر اضافی کتابچے فراہم کر سکتے ہیں؛
- «**بچے کی پیدائش کے لئے انتخاب**» اس کتابچہ پر آپ حمل کے دوران اپنے خیالات/خواہشات درج کر سکتی ہیں اور پھر انہیں اپنے منتخب کردہ ڈیلیوری پوائینٹ میں جمع کروا سکتی ہیں اور ان کے ساتھ مشاورت کر سکتی ہیں۔

حمل ڈائری اور معلوماتی کتابچے کی پڑھائی کے علاوہ آپ کو ماہرین اور پروفیشنل (دایہ، ماہرِ اَمراضِ نِسواں، جنرل فیملی ڈاکٹر، ماہرِ امراضِ اطفال) سے بات چیت کرنے سے معلومات حاصل ہوں گی۔ مزید معلومات ویب سائٹس پر یا یہاں درج شدہ معلوماتی کتابچوں کی مطبوعات پر دستیاب ہیں۔

«حمل کا فولڈر» اس ریجن کے خاندانی منصوبہ بندی کلینک میں تمام حاملہ خواتین میں تقسیم کیا جاتا ہے؛ نجی طور پر مدد حاصل کرنے والی خواتین بھی اپنی سکونت والے ضلع کے خاندانی منصوبہ بندی کلینک سے ایک کاپی لے سکتی ہیں۔

حمل کا فولڈر پیدائش کے بارے قائمہ ریجنل کمیشن کے ایک ملٹی پروفیشنل ٹیم ورک کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔

© ریجن ایمیلیا رومانیا 2015 - جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کی نقل، جزوی یا مکمل طور پر، یا اس دستاویز کے ترجمہ کرنے کی اجازت ہے

بشرطیکہ اس کا ماخذ بیان کیا جائے اور اس کا پھیلاو منافع کے لئے یا تجارتی مصنوعات کے ساتھ نہ کیا جائے

مترجم جبران فضل از بریشیا۔
ڈیزائن اور ترتیب: Nouvelle - پرنٹنگ: Casma Tipolito

اپوائنٹ منٹس کا کیلنڈر

معائنہ / ٹیسٹ	سہ ماہی	تاریخ
قبل از پیدائش تشخیص	پہلی سہ ماہی	
معائنہ	پہلی سہ ماہی	
	دوسری سہ ماہی	
	تیسری سہ ماہی	
خون / پیشاب کے ٹیسٹ	پہلی سہ ماہی	
	دوسری سہ ماہی	
	تیسری سہ ماہی	
الٹرا ساونڈ	پہلی سہ ماہی	
	دوسری سہ ماہی	
اضافی ٹیسٹ		
حمل کے اختتام کے لیئے کلینک		
بچے کی پیدائش کے بعد		

حاملہ کے کون سے حقوق ہیں؟

اطالوی قانون (قانون ساز حکم 151/2001) کام کرنے والی ماں کی صحت اور بچے کے لیے مناسب مدد کے حق کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔

ملازمت پیشہ عورت کا حق ہے:

- کہ اسے اگر کام کے اوقات کے دوران، قبل از پیدائش تشخیص، طبّی ٹیسٹ، ماہر طبّی ٹیسٹ، کرانے ہوں تو تنخواہ شدہ اجازت لے سکتی ہے؛
- کہ اسے کام سے برخاست کرنا منع ہے: برخاستی کی ممانعت آغاز حمل سے لے کر بچے کی 1 سال عمر ہونے تک ہوتی ہے؛
- کہ اس سے خطرناک، سخت اور غیر صحت مند کام نہ کروایا جائے؛
- کہ اسے بچے کی پیدائش سے پہلے اور پیدائش کے بعد کے عرصہ میں 5 ماہ لازمی رخصت (زچگی کی چھٹی) جس میں 80٪ (بعض صورتوں میں 100٪) تنخواہ ادا کی جائے؛
- کہ میاں بیوی اور زیر کفالت بچوں کے لئے ٹیکس میں چھوٹ اور تارکین وطن خواتین کے لیے بھی فیملی الاونس۔ اگر آپ اطالوی شہریت کی حامل ہیں تو بیرون ملک مقیم چھوٹے بچوں کے لئے بھی فیملی الاونس کی حقدار ہیں؛
- کہ اگر عارضی کام کا کنٹریکٹ ہے تو بھی زچگی کی تنخواہ شدہ چھٹی؛
- بچہ ایک سال کا ہونے تک کام کے اوقات میں کمی۔

علاوہ ازیں دونوں ملازمین والدین کو حسب مرضی رخصت (والدین کی چھٹی) کا حق حاصل ہے، جو بچے کی عمر 6 سال ہونے کے اندر لی جا سکتی ہے اور اس دوران 30٪ تنخواہ ملے گی، اس سے لازمی رخصت کے بعد اور بچے کے 12ویں سال تک مستفید ہوا جا سکتا ہے۔ اس کا حق ماں اور باپ دونوں کو ہے، ماں کے لیے زیادہ سے زیادہ 6 ماہ (بشمول تقسیم شدہ عرصہ) اور باپ کے لیے 7 ماہ (بشمول تقسیم شدہ عرصہ)۔

استقبالیہ معلومات

سیلف ایمپلائڈ خواتین کو بچے کی پیدائش کی تاریخ سے دو ماہ قبل اور اسی تاریخ کے تین ماہ کے بعد تک زچگی الاؤنس ملتا ہے۔ تاہم الاؤنس کے حصول کے لیے خود مختار کام سے پرہیز کرنا ضروری نہیں ہے۔

خلاف معمول اور غیر مسلسل ملازمت پیشہ خواتین جنہیں زچگی الاؤنس نہیں ملتا یا ایک مخصوص حد سے کم ملتا ہو تو وہ INPS سے رجوع کر سکتی ہیں جہاں انہیں مدد و معلومات ملیں گی۔

کام نہ کرنے والی خواتین، اطالوی، یورپی یونین کی شہری یا غیر یورپی یونین کی شہری جن کے پاس کارتا دی سوجورنو ہے، زچگی الاؤنس لیے اپنے کمونے کے سوشل سروسز ڈیپارٹمنٹ (یعنی Assessorato ai Servizi Sociali del Comune) یا/ اور اپنے قریبی INPS آفس سے بچے کی پیدائش کے 6 ماہ کے اندر رجوع کر سکتی ہیں۔

رہائشی اجازت نامہ کے بغیر غیر ملکی خواتین خاندانی منصوبہ بندی کلینک (یعنی Consultorio) اور رضاکارانہ ایسوسی ایشنز (یعنی Associazioni di Volontariato) سے رجوع کر سکتی ہیں، جو دیگر سروس، معلومات اور مدد فراہم کرتے ہیں، بغیر ملک بدر ہونے کے کسی خطرے سے، کیونکہ اطالوی قانون بغیر کاغذات والے تارکین وطن کے لئے بھی صحت کی دیکھ بھال کی ضمانت دیتا ہے۔ وہ زچگی کے لئے ایک رہائشی اجازت نامہ کے لیے درخواست دے سکتی ہیں جس کی مدت بچے کی عمر کے چھٹے مہینے تک ہوتی ہے۔

مزید برآں، اٹلی کا قانون خواتین کو ہسپتال میں گمنام بچہ جنم دینے کا حق دیتا ہے۔ اطالوی قانون ماں کو حق دیتا ہے کہ وہ پیدا کردہ بچے کو تسلیم نہ کرنا چاہے تو بچے کو اسی ہسپتال میں چھوڑ دے جہاں بچہ پیدا ہوا ہے (قانون 396/2000، آرٹیکل 30، پیرا 2) تا کہ بچے کی امداد، اس کو پالنے اور اس کے قانونی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

مدد

@ مزید تفصیلی معلومات کے لیے

INPS میں (www.inps.it) اور اندرونی سرچ انجن میں ٹائپ کریں "Maternità e paternità"۔

پہلی سہ ماہی میں

حاملہ عورت کے لیے ہر اپوائنٹ منٹ «کیئر ریلیشن شپ» میں معلومات کا تبادلہ کرنے کا ایک موقع ہے جو سارے حمل کے دوران آپ کو میسر ہو گا۔ آپ کی ڈاکٹر یا دایہ کے ساتھ پہلی ملاقات 10 ہفتوں کے اندر ہونی اہم ہے تا کہ حمل کی دیکھ بھال کے لئے سب سے بہتر طریقہ سے منصوبہ بندی کرنے کے لیے وقت دستیاب ہو۔

عام طور پر پہلی ملاقات دوسری ملاقاتوں کی نسبت زیادہ طویل ہوتی ہے کیونکہ اس میں عورت کی صحت، اس کے ساتھی اور خاندان کے بارے معلومات جمع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے؛ اس کے علاوہ اس موقع پر حمل کے دوران دیکھ بھال اور مدد پر معلومات حاصل کرنے، قانونی حقوق برائے تحفظ زچگی اور ولدیت، پیدائش کی تیاری لے لیئے کورسز، طرز زندگی اور عمومی مسائل کو ہینڈل کرنے کے لیے رہنمائی حاصل کرنے کا موقع ہوتا ہے۔

وزن اور بلڈ پریشر کی پیمائش کی جاتی ہے اور چند ٹیسٹ (اگلے صفحے پر درج شدہ) تجویز کیے جاتے ہیں۔

کچھ خواتین کے لئے، جن کو کوئی خصوصی خطرے کا خدشہ ہو، مزید تفتیش تجویز کی جاتی ہے:

- مثلاً ہیپاٹائٹس سی کا ٹیسٹ، ایسی مریضوں کے لیے جنہوں نے بلڈ ڈایا لائسز کرایا ہو، یا جو ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کے ساتھ رہتی ہوں، جنہوں نے انجیکشن کے ساتھ منشیات کا استعمال کیا ہو، وغیرہ؛
- جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں (کلیمائڈیا، سوزاک)، کے لئے ٹیسٹ، مثلاً، اگر کسی نے زیادہ پارٹنرز کے ساتھ غیر محفوظ جنسی تعلقات استوار کیے ہوں، اگر کسی نے عصمت فروشی کا دھندہ کیا ہو، یا کسی نے شراب اور منشیات کا غلط استعمال کیا ہو؛
- اس کے برعکس سائیٹو میگالووائرس ٹیسٹ روٹین میں نہیں کیا جاتا ہے کیونکہ اس سے صرف یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کیا ماں میں اس وائرس کی موجودگی ہے، لیکن یہ واضح نہیں ہوسکتا ہے کہ کیا یہ جنین کو منتقل کیا گیا ہے اور اس کے نتائج کیا ہوں گے۔ اس کے لئے حمل کے دوران اس انفیکشن کے خطرے کو محدود کرنے کے لئے حفاظتی اقدامات کی پیروی کرنا ضروری ہو جاتا ہے (''طرز زندگی'' پر معلوماتی پرچہ ملاحظہ کریں)۔

آپ کی ڈاکٹر یا دایہ ڈاون سنڈروم والے بچوں کی خصوصیات کے بارے بتاتے ہیں اور اسکریننگ ٹیسٹ یا قبل از پیدائش تشخیص کے بارے بتاتے ہیں جس سے اس کی نشاندہی کی جاتی ہے («قبل از پیدائش تشخیص» کے بارے معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں)۔ خاص طور پر:

- کمبائنڈ ٹیسٹ کروانے کا موقع دیا جاتا ہے جس سے بچے کے متاثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے؛
- قبل از پیدائش تشخیص کے لیے انویزیو ٹیسٹ کے بارے معلومات حاصل کریں: کوریونک ویلس سیمپلنگ (سی وی ایس)، (کوریونک ویلس سیمپل لینے سے) یہ ٹیسٹ پہلی سہ ماہی میں کیا جاتا ہے؛ آمنیوسنٹز (واٹر بیگ سے سیمپل لینے سے) یہ ٹیسٹ دوسری سہ ماہی میں کیا جاتا ہے۔

آخر میں، حاملہ عورتوں کے طے شدہ چیک اپ کے دوران:

- جوڑے کے مابین موجودہ یا سابقہ نفسیاتی مسائل (ڈپریشن، شیزو فرینیا، منشیات کی لت) کی ممکنہ موجودگی کے بارے اور نفسیاتی و جذباتی صحتمندی کے بارےچیک اپ کی جائے گی؛
- گھریلو تشدد کے ماں اور بچے پر مضر اثرات اور اس کے بارےمدد کے حصول کے لئے سروسز / مقامی ایسوسی ایشنز کے بارے معلومات فراہم کی جاتی ہیں (''نفسیاتی و جسمانی صحت و سکون'' کے بارے معلوماتی پرچہ ملاحظہ کریں)۔

1

مفید ہے۔

HCV کے لئے ٹیسٹ (ہیپاٹائٹس C)

یہ ٹیسٹ پہلی سہ ماہی میں ان خواتین کو تجویز کیا جاتا ہے جن میں خطرے والے عوامل پائے جاتے ہیں (صفحہ نمبر 6 ملاحظہ کریں)۔

چھوٹے پیشاب کا ٹیسٹ

یہ حمل ٹھہرنے سے پہلے سے موجود بیماریوں کی تشخیص کے لئے موزوں ہے، حمل کے دوران یورین انفیکشن اور پیشاب میں پروٹین کی ممکنہ موجودگی کا پتہ لگانے کے لیے ہر سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے۔

یورین کلچر

یہ ٹیسٹ چھوٹے پیشاب میں ہائی بیکٹیریا لوڈ کی موجودگی (پیشاب میں بیکٹیریا کی موجودگی) چیک کرنے کے لئے تجویز کیا جاتا ہے، جس کی بعض اوقات کوئی علامات نہیں ظاہر ہوتی۔ بغیر علامت کے پیشاب میں بیکٹیریا کی موجودگی عام طور پر پریشان کن نہیں ہے، لیکن حمل کے دوران اس کی نشاندہی سے علاج شروع کیا جاتا ہے۔

جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں کے لئے ٹیسٹ (کلیمائڈیا، سوزاک)

یہ ٹیسٹ ان خواتین کو تجویز کیا جاتا ہے جن میں خطرے والے عوامل پائے جاتے ہیں (صفحہ نمبر 6 ملاحظہ کریں)۔ ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت آنے کی صورت میں فوری طور پر اینٹی بائیوٹک سے علاج شروع کیا جاتا ہے تا کہ انفیکشن کو پیدائش کے دوران بچے تک منتقل ہونے سے روکا جائے۔

پیپ ٹیسٹ، ایچ پی وی ڈی این اے ٹیسٹ

یوٹرس کی گردن کے کینسر کی جلد تشخیص کے لئے تجویز کیے جاتے ہیں:

- پیپ ٹیسٹ، یہ 25 سال سے 29 سال کے درمیان عمر والی ان خواتین کو تجویز کیا جاتا ہے جنہوں نے اسے آخری 3 سالوں میں نہ کروایا ہو؛
- ایچ پی وی ٹیسٹ، یہ 30 سال یا اس سے زیادہ عمر والی ان خواتین کو تجویز کیا جاتا ہے جنہوں نے اسے آخری 5 سالوں میں نہ کروایا ہو؛

یہ ٹیسٹ حمل کے دوران کرنے سے ابورشن یا دیگر پیچیدگیوں کا خطرہ نہیں ہوتا ہے۔

زچگی الٹراساؤنڈ

پہلی سہ ماہی میں الٹراسونوگرافی یا الٹرا ساؤنڈ کا مقصد یقین کے ساتھ حمل ٹھہرنے کی تاریخ کا تعین کرنا اور یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ آیا جڑواں حمل ہے («قبل از پیدائش تشخیص» کے بارے معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں)۔

کمبائنڈ ٹیسٹ

اس چیک اپ میں ایک الٹرا ساؤنڈ اور ایک بلڈ ٹیسٹ شامل ہوتا ہے۔ اس سے بچے کے ڈاؤن سنڈروم سے متاثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یہ حمل کے 13ویں ہفتے تک کروایا جاتا ہے («قبل از پیدائش تشخیص» کے بارے معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں)۔

وزن کنٹرول

یہ صحت مند غذا اور طرز زندگی کے بارے معلومات حاصل کرنے کا ایک پیمانہ ہے۔ اسے قد کے ساتھ استعمال کر کے باڈی ماس انڈیکس (بی ایم آئی) کا تعین کیا جاتا ہے۔

پریشر کنٹرول

یہ ٹیسٹ حمل سے پہلے ممکنہ ہائی بلڈ پریشر کی موجودگی کی تشخیص کے لئے مفید ہوتا ہے، اسے ہر چیک اپ کے دوران معمول کے مطابق کیا جاتا ہے۔

زچگی چیک اپ

اس میں بلڈ پریشر اور وزن چیک کرنے کے علاوہ، بچے کے دل کی دھڑکن محسوس کی جاتی ہے (12ویں ہفتے کے بعد)۔ رحم کا اندرونی چیک اپ پہلی دفعہ اور ہر ضرورت پڑنے پر کیا جاتا ہے۔

تجویز کردہ ٹیسٹ

خون ٹیسٹ

بلڈ گروپ - RH فیکٹر

پہلی سہ ماہی میں تجویز کیا جاتاہے یہ RH نیگیٹیو خواتین کا پتہ لگانے کے لئے مفید ہے۔

انڈائریکٹ کومبس ٹیسٹ

(انڈائریکٹ کومبس ٹیسٹ یا انڈائریکٹ اینٹی گلوبولین ٹیسٹ یا IAT) یہ ٹیسٹ RH نیگیٹیو حمل والی عورتوں کی نگرانی کے لیے اہم ہے۔ یہ تمام خواتین کو پہلے چیک اپ کے دوران تجویز کیا جاتا ہے اور پھر تیسری سہ ماہی میں دھرایا جاتا ہے۔

فل بلڈ ٹیسٹ

یہ واحد ٹیسٹ ہے جو حمل کے دوران خون کی کمی کی اسکریننگ کے لئے ضروری ہے۔ یہ ہر سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے۔

بلڈ شوگر

یہ حمل سے پہلے موجود ذیابیطس کا پتہ لگانے کے لئے استعمال کیا جانے والا ٹیسٹ ہے۔ یہ پہلی ملاقات میں تجویز کیا جاتا ہے۔

ٹرانس آیئناز

صرف پہلی سہ ماہی میں، اس ٹیسٹ سے معلوم کیا جاتا ہے کہ کن عورتوں کو ہیپاٹائٹس سی کے لئے ٹیسٹ تجویز کیا جائے۔

غیر معمولی ہیموگلوبن

اگر حمل سے پہلے یہ ٹیسٹ نہ کیا گیا ہو تو یہ تمام عورتوں کو پہلی سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے: یہ سکل سیل انیمیا اور خون کی کمی کی دیگر اقسام کے خاموش کیریئرز کی شناخت کرنے میں مدد گار ہوتا ہے۔

متعدی امراض سے کے لئے ٹیسٹ

ایچ آئی وی

یہ پہلی اور تیسری سہ ماہی میں معمول کے مطابق تجویز کیا جاتا ہے کیونکہ ایچ آئی وی مثبت حاملہ خواتین کا اینٹی وائرل ادویات کے ساتھ علاج کا موثر ہونا ثابت شدہ ہے۔

روبیو ٹیسٹ (روبیلا یا خسرہ)

یہ پہلی سہ ماہی میں معمول کے مطابق تجویز کیا جاتا ہے، اگر پہلا ٹیسٹ نیگیٹیو آئے تو دوسری سہ ماہی میں اسے دھرایا جاتا ہے

(«حفاظتی ٹیکے اور حمل» کے بارے معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں)۔

ٹوکسو ٹیسٹ (ٹوکسوپلاسموز)

پہلی سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے اور ایچ آئی وی نیگیٹیو ہونے کی صورت میں ہر 40 – 60 دنوں بعد دھرایا جاتا ہے۔ اس صورت میں انفیکشن سے بچاؤ کے لیے مفید مشورے دیے جاتے ہیں («حمل کے دوران طرز زندگی» کے بارے معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں)۔

آتشک کے لئے ٹیسٹ (سائی فلس)

یہ پہلی سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے اور تیسری سہ ماہی میں دھرایا جاتا ہے۔ زچہ کی انفیکشن کا علاج ایک مخصوص اینٹی بائیوٹک تھراپی سے کیا جا سکتا ہے، یہ ماں سے بچے تک منتقلی کو روکنے کے لئے بھی

دوسری سہ ماہی میں

اس سہ ماہی کی ملاقاتوں میں عورت سے اس کی صحت کے بارے پوچھا جاتا ہے: ڈاکٹر یا دایہ اس کے سوالات کا جواب دیتے ہیں اور شکوک و شبہات دور کرتے ہیں، ٹیسٹ کے رزلٹ کے بارے گفت و شنید کرتے ہیں، اس سہ ماہی میں مہیا کردہ مدد کے بارے بتاتے ہیں اور ضروری کنٹرول تجویز کیے جاتے ہیں۔

اس دوران عام طور پر:

- بلڈ پریشر چیک کیا جاتا ہے؛
- 24 ہفتوں سے لے کر بچے کی مناسب نشو نما چیک کرنے کے لیے بچہ دانی کا سائز چیک کیا جاتا ہے (ایک ٹیپ میٹر سے پیٹ کی پیمائش کی جاتی ہے)۔
- اگر آپ محفوظ نہیں ہیں تو، آپ کو روبیلا اور ٹوکسوپلاسموز کے لئے خون ٹیسٹ تجویز کیا جائے گا؛
- اگر آپ ذیابیطس یعنی شوگر کے لئے خطرے کے زمرے میں ہیں تو، ایک مخصوص خون ٹیسٹ (گلوکوز کی بَرداشت کا ٹیسٹ) تجویز کیا جائے گا؛
- اگر خون ٹیسٹ سے ہیموگلوبن کی سطح 10.5 گرام/100 ملی لیٹر سے کم پائی جائے تو، ایک تھراپی تجویز کی جا سکتی ہے؛
- بچے کی ممکنہ ابنارملٹی یا جسمانی معذوری کی تشخیص کے لیے ایک الٹراساؤنڈ اسکین (جو «بناوٹ» دیکھنے کے لیے جانا جاتا ہے) تجویز کیا جاتا ہے، جسے 19 اور 21 ہفتے کے دوران کیا جاتا ہے («قبل از پیدائش تشخیص» کے بارے معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں)۔

ایسی خواتین کو جو فلو کے موسم کے آغاز میں (اکتوبر-دسمبر) میں حمل کے دوسری اور تیسری سہ ماہی میں ہوتی ہیں، انہیں محکمہ صحت سروس کی طرف سے مفت فلو ویکسین پیشکش کی جاتی ہے، (معلوماتی پرچہ ''حمل اور حفاظتی ٹیکے '' ملاحظہ کریں)۔

پیدائش کی تیاری کے لیے کورس کے بارے معلومات فراہم کی جاتی ہیں (''پیدائش کی تیاری کے لیے کورس'' کے بارے معلوماتی پرچہ ملاحظہ کریں) اور درد زہ کی حالت اور بچے کی پیدائش کے عمل کے بارے بات چیت کا آغاز کیا جاتا ہے (''بچے کی پیدائش کے لئے انتخاب'' کے بارے معلوماتی پرچہ ملاحظہ کریں)۔

آخر میں، حاملہ عورتوں کے طے شدہ چیک اپ کے دوران:

- جوڑے کے مابین موجودہ یا سابقہ نفسیاتی مسائل (ڈپریشن، شیزو فرینیا، منشیات کی لت) کی ممکنہ موجودگی کے بارے اور نفسیاتی و جذباتی صحتمندی کے بارےچیک اپ کی جائے گی؛
- گھریلو تشدد کے ماں اور بچے پر مضر اثرات اور اس کے بارےمدد کے حصول کے لئے سروسز / مقامی ایسوسی ایشنز کے بارے معلومات فراہم کی جاتی ہیں (''نفسیاتی و جسمانی صحت و سکون'' کے بارے معلوماتی پرچہ ملاحظہ کریں)۔

2

تجویز کردہ ٹیسٹ

بچے کی بناوٹ دیکھنے کے لیے 19ویں اور 21ویں ہفتے کے دوران ایک الٹراساؤنڈ اسکین کیا جاتا ہے، اس طرح بچے کی ممکنہ پیدائشی ابنارملٹی یا جسمانی معذوری کی تشخیص اور واٹر بیگ میں مائع کی مقدار چیک کرنا ممکن ہوتا ہے (« قبل از پیدائش تشخیص» کے بارے معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں)۔

وزن کنٹرول

صحت مند غذا اور طرز زندگی کے بارے معلومات حاصل کرنے کا ایک پیمانہ ہے۔ وزن کا بڑھنا «حمل کارڈ» پر بتائی گئی حدود کے اندر رہنا ضروری ہے۔

پریشر کنٹرول

یہ ٹیسٹ حمل کی وجہ سے ممکنہ ہائی بلڈ پریشر کی موجودگی کی تشخیص کے لئے نہایت ضروری ہوتا ہے، اسے ہر چیک اپ کے دوران معمول کے مطابق کیا جاتا ہے۔

پیٹ کی پیمائش

یہ ٹیسٹ بچے کی مناسب نشو نما چیک کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ایک ٹیپ میٹر سے، یعنی ایک عام درزی والے میٹر سے یوٹریس کے آخر (یعنی پیٹ کی اوپر والی حد) سے شرمگاہ (یعنی پیٹ کے نیچے والی حد) تک پیمائش کی جاتی ہے۔

خون ٹیسٹ

فل بلڈ ٹیسٹ

یہ واحد ٹیسٹ ہے جو حمل کے دوران خون کی کمی کی اسکریننگ کے لئے ضروری ہے۔ یہ ہر سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے۔

بلڈ شوگر - گلوکوز کی بَرداشت کا ٹیسٹ

یہ ٹیسٹ ان خواتین کو تجویز کیا جاتا ہے جنہیں دوران حمل ذیابیطس ہونے کا خطرہ ہو، اس لئے چند خطرے کے عوامل (موٹاپا یا وزن زیادہ ہونا، گزشتہ حمل کے دوران ذیابیطس ہونا، خاندانی طور پر ذیابیطس ہونا، 35 سال سے زائد عمر ہونا، جنوبی ایشیائی ممالک کا باشندہ ہونا، خاص طور پر بھارت، بنگلا دیش، پاکستان، کیریبین، مشرق وسطی)۔اس ٹیسٹ کے دوران پہلے خالی پیٹ ایک سیمپل لے کر بلڈ شوگر چیک کی جاتی ہے پھر ایک گلاس پانی پلایا جاتا ہے جس میں کافی زیادہ مقدار میں چینی ملائی گئی ہوتی ہے۔ 60 منٹ بعد اور 120 منٹ بعد بلڈ شوگر دوبارہ چیک کیا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر ٹیسٹ کے لیے تقریباً 2 گھنٹے لگتے ہیں۔

متعدی امراض سے کے لئے ٹیسٹ

روبیو ٹیسٹ (روبیلا یا خسرہ)

نیگیٹیو آئے تو دوسری سہ ماہی میں اسے دھرایا جاتا ہے («پہلی سہ ماہی میں تجویز کردہ ٹیسٹ» بھی ملاحظہ کریں)۔

(«حفاظتی ٹیکے اور حمل» کے بارے معلوماتی کتابچہ ملاحظہ کریں)۔

ٹوکسو ٹیسٹ (ٹوکسوپلاسموز)

«پہلی سہ ماہی میں تجویز کردہ ٹیسٹ» ملاحظہ کریں

چھوٹے پیشاب کا ٹیسٹ

حمل کے دوران یورین انفیکشن اور پیشاب میں پروٹین کی ممکنہ موجودگی کا پتہ لگانے کے لیےمفید ہے۔ ہر سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے۔

زچگی الٹراساؤنڈ بناوٹی

تیسری سہ ماہی میں

چیک اپ کے دوران، ڈاکٹر یا دایہ سوالات کا جواب دیتے ہیں اور شکوک و شبہات دور کرتے ہیں، مختلف ٹیسٹ کے رزلٹ کی وضاحتیں کرتے ہیں، اور ان کے مطابق مہیا کردہ مدد کے بارے بتاتے ہیں اور حمل کے آخری مہینوں کے لیے ضروری کنٹرول تجویز کیے جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں:

- بلڈ پریشر چیک کیا جاتا ہے اور بچے کی مناسب نشو نما چیک کرنے کے لیے یوٹریس کی (یعنی پیٹ کی اوپر والی حد سے شرمگاہ تک) پیمائش کی جاتی ہے۔
- چند ٹیسٹ تجویز کیے جاتے ہیں (اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں)۔

ایسی خواتین کو جو فلو کے موسم کے آغاز میں (اکتوبر-دسمبر) میں حمل کے دوسری اور تیسری سہ ماہی میں ہوتی ہیں، انہیں محکمہ صحت سروس کی طرف سے مفت فلو ویکسین پیشکش کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ، جو خواتین حمل کے 27 ویں اور 35 ویں ہفتے کے درمیان میں ہوتی ہیں، انہیں کالی کھانسی سے تحفظ کے لئے ویکسین بھی پیش کی جاتی ہے (معلوماتی پرچہ ''حمل اور حفاظتی ٹیکے'' ملاحظہ کریں)۔

تقریباً 34ویں ہفتے کے لگ بھگ اس ہسپتال سے رابطوں کا سلسلہ طے کیا جاتا ہے جہاں بچے کی پیدائش متوقع ہو؛ خواتین کو بچے کی پیدائش کے بعد ملنے والی مدد، پیدائش کے بعد تجویز کئے جانے والے ٹیسٹ، چھاتی سے دودھ پلانے اور نوزائیدہ بچے کی دیکھ بھال کے بارے معلومات مہیا کی جاتی ہیں (معلوماتی کتابچے ملاحظہ کریں)۔

34-32ویں ہفتے، بچہ پیدائش کے لئے صحیح پوزیشن میں پایا جاتا ہے یعنی کفالک رُخ یا سر نیچے ہوتا ہے: اگر سرین رخ ہو (سر نیچے نہ ہو) تو ڈاکٹر اور دایہ اس کو پھیرنے کے امکانات کے بارے (بیرونی مشقیں کرنے سے) معلومات فراہم کرتے ہیں۔

آخر میں، حاملہ عورتوں کے طے شدہ چیک اپ کے دوران:

- ایک بار پھر، جوڑے کے مابین موجودہ یا سابقہ نفسیاتی مسائل (ڈپریشن، شیزو فرینیا، منشیات کی لت) کی ممکنہ موجودگی کے بارے اور نفسیاتی و جذباتی صحتمندی کے بارے چیک اپ کی جائے گی؛
- گھریلو تشدد کے ماں اور بچے پر مضر اثرات اور اس کے بارے مدد کے حصول کے لئے سروسز / مقامی ایسوسی ایشنز کے بارے معلومات فراہم کی جاتی ہیں (''نفسیاتی و جسمانی صحت و سکون'' کے بارے معلوماتی پرچہ ملاحظہ کریں)۔

3

تجویز کردہ ٹیسٹ

یہ ٹیسٹ تیسری سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے۔ اگر ٹیسٹ کے رزلٹ میں ماں مثبت پائی جائے تو، ماں سے بچے تک منتقلی کو روکنے کے لئے مفید تھراپی موجود ہیں۔

چھوٹے پیشاب کا ٹیسٹ

حمل کے دوران یورین انفیکشن اور پیشاب میں پروٹین کی ممکنہ موجودگی کا پتہ لگانے کے لیے مفید ہے۔ ہر سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے۔

AN-RH (D) امیونوپروفیلاکسز

یہ تھراپی تمام آر ایچ نیگیٹیو خواتین کو 28ویں ہفتے میں کومبس ٹیسٹ نیگیٹیو کے ساتھ معمول کے مطابق تجویز کی جاتی ہے۔

اندام نہانی کا روئی سے ٹیسٹ

یہ ٹیسٹ اسٹرپٹوکوکس بیٹا-ہیمولیٹک گروپ بی B کی انفیکشن کی تشخیص کے لیے کارآمد ہوتا ہے: یہ 36ویں ہفتے کے بعد تمام خواتین کو تجویز کیا جاتا ہے۔ جو خواتین مثبت ہوتی ہیں، انہیں ڈاکٹر بچے کی پیدائش کے دوران ایک اینٹی بائیوٹک سے علاج تجویز کرے گا۔

وزن کنٹرول

صحت مند غذا اور طرز زندگی کے بارے معلومات حاصل کرنے کا ایک پیمانہ ہے۔

پریشر کنٹرول

یہ ٹیسٹ حمل کی وجہ سے ممکنہ ہائی بلڈ پریشر کی موجودگی کی تشخیص کے لئے نہایت ضروری ہوتا ہے: اسے ہر چیک اپ کے دوران معمول کے مطابق کیا جاتا ہے۔

خون ٹیسٹ

انڈائریکٹ کومبس ٹیسٹ

یہ تمام خواتین کو پہلے چیک اپ کے دوران تجویز کیا جاتا ہے اور پھر تیسری سہ ماہی (28ویں ہفتے) میں دھرایا جاتا ہے۔

فل بلڈ ٹیسٹ

یہ واحد ٹیسٹ ہے جو حمل کے دوران خون کی کمی کی اسکریننگ کے لئے ضروری ہے۔ یہ ہر سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے۔

متعدی امراض سے کے لئے ٹیسٹ

ایچ آئی وی

یہ پہلی اور تیسری سہ ماہی میں معمول کے مطابق تجویز کیا جاتا ہے کیونکہ ایچ آئی وی مثبت حاملہ خواتین کا اینٹی وائرل ادویات کے ساتھ علاج کا موثر ہونا ثابت شدہ ہے۔

ٹوکسو ٹیسٹ (ٹوکسوپلاسموز)

«پہلی سہ ماہی میں تجویز کردہ ٹیسٹ» ملاحظہ کریں

آتشک کے لئے ٹیسٹ (سائی فلس)

یہ پہلی سہ ماہی میں تجویز کیا جاتا ہے اور تیسری سہ ماہی میں دھرایا جاتا ہے۔ زچہ کی انفیکشن کا علاج ایک مخصوص اینٹی بائیوٹک تھراپی سے کیا جا سکتا ہے، یہ ماں سے بچے تک منتقلی کو روکنے کے لئے بھی مفید ہے۔

ہیپاٹائٹس بی (B)

ایمیلیا رومانیا میں برتھ سنٹر

پراونس	برتھ سنٹر	رابطہ
پیاچینزا	OSPEDALE "GUGLIELMO DA SALICETO" di Piacenza	0523 301111
پارما	AOSPU OSPEDALI RIUNITI di Parma	0521 702111 - 0521 703111
	OSPEDALE FIDENZA	0524 515111
	OSPEDALE "SANTA MARIA" di Borgo Val Di Taro	0525 9701
ریجو ایمیلیا	AOSP “S.MARIA NUOVA” di Reggio Emilia	0522 296111
	OSPEDALE CIVILE di Guastalla	0522 837111
	OSPEDALE “FRANCHINI” di Montecchio Emilia	0522 860111
	OSPEDALE “MAGATI” di Scandiano	0522 335111
	OSPEDALE “S.ANNA” di Castelnovo ne' Monti	0522 617111
مودینا	AOSPU POLICLINICO di Modena	059 422 2111
	OSPEDALE "RAMAZZINI" di Carpi	059 659111
	OSPEDALE CIVILE di Sassuolo	0536 846111
	OSPEDALE PAVULLO NEL FRIGNANO	0536 29111
	OSPEDALE MIRANDOLA	0535 602111
بولونیا	AOSPU “S.ORSOLA-MALPIGHI” di Bologna	051 636 2111
	OSPEDALE MAGGIORE di Bologna	051 6478111
	OSPEDALE“SANTAMARIADELLASCALETTA”diImola	0542 662111
	OSPEDALE BENTIVOGLIO	051 664 4111
فیرارا	AOSPU “ARCISPEDALE S.ANNA” di Ferrara	0532 236111
	OSPEDALE "SS. ANNUNZIATA" di Cento	051 683 8111
راوینا	OSPEDALE "S.MARIA DELLE CROCI" di Ravenna	0544 285111
	OSPEDALE LUGO	0545 214111
	OSPEDALE FAENZA	0546 601111
فورلی – چیزینا	OSPEDALE "M. BUFALINI" di Cesena	0547 352111
	OSPEDALE"G.B.MORGAGNI-L.PIERANTONI"diForlì	0543 731111
ریمینی	OSPEDALE "INFERMI" di Rimini	0541 705111